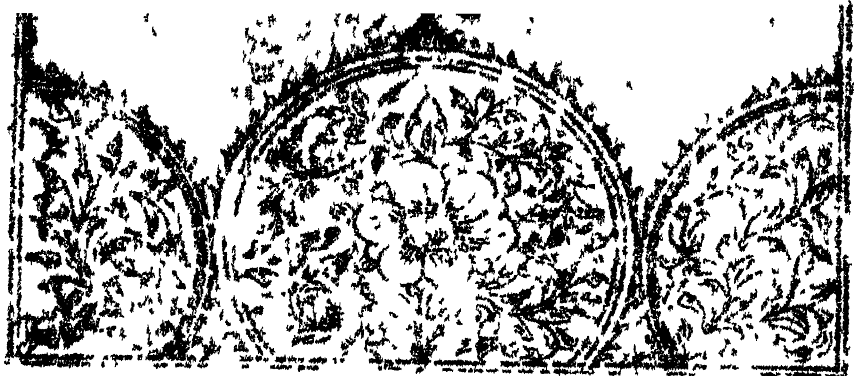


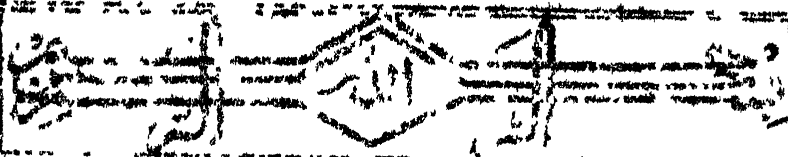
کیا آپ نے اب تک نہیں دیکھا

[illegible] کی دکان سے ہر قسم کی کتب شائقین کو ہر وقت کفایت و رعایت سے
[illegible] ہیں شائقین طلب فرمائیں تو خود بخود معلوم ہو جائیگا [illegible]
اور عبارت آرائی بیکار ہے یہاں چند کتب جدید شائع شدہ کی فہرست [illegible]
[illegible] درج کیجاتی ہے شائقین ان کتب جدیدہ کو طلب فرما کے محظوظ
ملاحظہ فرمائیں ۔

ترانۂ واقف معروف اگر صوفیانہ غزلوں کا مذاق ہے تو یہ دیوان خرید
یہ **تحفۂ عرفان** [illegible] کاغذ لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ درجہ
[illegible] ہر غزل [illegible] سے معرفت میں بسی ہوئی ہے اس کے مصنف
جناب [illegible] مولوی [illegible] صاحب المتخلص واقف [illegible]
[illegible] سے معلوم ہو گی قیمت فی جلد ۔۔۔ ۱۲

گلدستۂ احمدی یہ گلدستہ [illegible] بالکل [illegible] اور [illegible]
[illegible] کیا ہے جس میں اردو زبان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]





الحمد للہ رب العالمین [illegible] والصلوٰۃ [illegible]
رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]
قولہ تعالیٰ لولاک لما خلق [illegible] الافلاک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اللہ [illegible]
[illegible] عثمان [illegible]
زندگی کے حالات تاریخی بطور [illegible]
[illegible] تابعین [illegible]

متعلقہ اورنگ آباد و دولت آباد کے [illegible]
[illegible] شریف حضرت [illegible] صاحب قبلہ قدس سرہ [illegible]
[illegible] ایران [illegible] کے دیکھنے سے [illegible]
[illegible] رسالہ [illegible]
[illegible]
نہیں کچھ تفصیل [illegible]
کچھ [illegible] اگر کچھ [illegible]
[illegible] کما الانسان [illegible] الخطا والنسیان [illegible]
اور اپنے [illegible] کہیں [illegible]
[illegible] احوال حضرت شیخ [illegible] صاحب قبلہ
[illegible] آپ کا نسب [illegible] سے حضرت
امام اعظم ابو حنیفہ کوفی قدس [illegible] پہنچتا ہے اور سلسلہ [illegible]
حضرت سرور کائنات رسول [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملتا ہے آپ کا
نسب [illegible] حضرت [illegible] الدین صاحب قبلہ بن حضرت شیخ محمد صاحب
بن حضرت ناصر [illegible] حضرت سلطان [illegible] بن حضرت سلطان ابراہیم بن حضرت
شیخ [illegible] حضرت [illegible] بن حضرت شیخ عبد الرشید بن حضرت شیخ عبد الصمد
[illegible] حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] الدین [illegible] قبلہ حضرت خواجہ
نظام الدین اولیاء [illegible] قدس سرہ حضرت [illegible] الدین گنج شکر قدس

...طب الدین بختیار کاکی قدس سرہ حضرت خواجہ معین الدین حسن
... قدس سرہ اجمیری حضرت خواجہ عثمان ہارونی قدس سرہ حضرت خواجہ
حاجی ... زندانی قدس سرہ حضرت خواجہ مودود چشتی قدس سرہ حضرت خواجہ
ابو یوسف چشتی قدس سرہ حضرت خواجہ ابو محمد چشتی قدس سرہ حضرت خواجہ
ابو احمد ابدال چشتی قدس سرہ حضرت خواجہ ابو اسحاق چشتی قدس سرہ حضرت
خواجہ علی دینوری قدس سرہ حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری قدس سرہ حضرت خواجہ
حذیفۃ المرعشی قدس سرہ حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ادہم بلخی قدس سرہ حضرت
خواجہ فضیل عیاض قدس سرہ حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید قدس سرہ حضرت
خواجہ حسن بصری قدس سرہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ حضرت
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ اصحابہ اجمعین۔ حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ
قدس سرہ کے والد بزرگ حضرت شیخ محمود صاحب قدس سرہ ہانسوی ہے آپکے
والدہ صاحبہ کا اسم گرامی حضرتہ بی بی حاجرہ صاحبہ قدس سرہا آپ کے چار برادر
صاحبان اور پانچ ہمشیرہ صاحبہ ہیں اول حضرت خواجہ شیخ برہان الدین غریب
قدس سرہ دوسرے آپ یعنے حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ
تیسری حضرت عزیز قتال صاحب قدس سرہ چوتھے حضرت ابو الفتح
صاحب قدس سرہ ہمشیرہ صاحبہ کے نام یہہ ہیں حضرتہ بی بی خدیجہ
قدس سرہا حضرتہ بی بی عائشہ صاحبہ قدس سرہا حضرتہ بی بی ...
قدس سرہا حضرتہ بی بی آمنہ صاحبہ قدس سرہا حضرتہ بی بی حمیدہ
صاحبہ قدس سرہا آپکی ولادت باتفاق مورخین ... میں واقع ہوئی

اور حضرت سلطان المشائخ محبوب الٰہی نظام الدین صاحب اولیا قدس سرہ کے
خلافت تہی اور حضرت خواجہ برہان الدین اولیا صاحب غریب قدس سرہ
چہوٹے بہائی ہوتے ہین۔ لیکن معارج الولایت سے لکہا ہے کہ حضرت منتجب الدین
صاحب قبلہ قدس سرہ کو حضرت خواجہ شیخ فرید گنج شکر قدس سرہ سے خلافت
تہی اور بڑے بہائی حضرت برہان الدین صاحب قبلہ قدس سرہ کے ہونا
بیان کیا ہے اور کتب گنج سروری مین آپکی خلافت حضرت گنج شکر قدس سرہ
سے بیان کیا ہے بلکہ تاریخ وفات یہہ لکہا ہے۔ **رباعی** مطلع نور تجلیات منتجب
شد چو روشن از غنا اندر بقا ؛ کاشف حق صوفی آمد رحلتش ؛ ہم دیگر مہدی کامل
مقتدا **دیگر رباعی** مقتدائے علم شد اندل عیان ؛ کاشف مرحوم گشت
از جان نما ؛ سرور امہر محبت کن رقم ؛ رحلت ان شاہ عالم والدما ؛ اس رباعیات
مین پانچ مقام پر تاریخ وفات تبلایا ہے ۶۹۵ھ۔ لیکن باتفاق کثیر مورخین کے
۷۰۸ھ مین وفات ہونا ثابت ہے۔ آپکے بہائی حضرت ابو الفتح صاحب قدس سرہ کا
مدفن کہان ہے معلوم نہ ہوا لیکن حضرت عزیز قتال صاحب قبلہ قدس سرہ
دولت آباد مین مدفون ہے حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ زمانا
کمسنی سے ذکر اشغال مین مشغول رہتے تہے آپ مجرد تھے آپ کی شادی نہین ہوئی تہی
حضرت سلطان المشائخ محبوب الٰہی نظام الدین اولیا صاحب قدس سرہ کی
توجہ سے بہت سے مدارج فقر طے کئے جب آپکی ریاضت اور مجاہدہ
و مشاہدہ ملاحظہ فرمایا تمام خلفاء سے پہلی خلافت نامہ اور مصلا اور عصا
اور خلعت سے سرفراز فرماکر خلایق کے ہدایت کرنے کے لئے سات سو جماعت کے

سات دکن مین دیوگر کے طرف روانہ فرمایا۔ اس وقت دیوگر کو خلد آباد کہتے ہین
جس وقت مرشد نے روانہ ہونے کا حکم دیا تہا آپ نے پیر و مرشد سے یہہ عرض
کیا کہ فدوی جماعت کثیر لیکر جاتا ہے لیکن مجہہ مین اتنی قدرت اور استطاعت
نہین ہے جو ان سب کا کفیل ہوسکون حضرت محبوب الٰہی صاحب قبلہ قدس سرہ نے
مراقبہ کرکے فرمایا کہ سب کا خرچ نماز تہجد کے وقت اللہ تعالے پونہچا دیا کریگا چنانچہ
ہر شب تہجد نماز کے وقت ایک ڈبہ سونے سے بہرا ہوا برآمد ہوتا تہا آپ نے اوسکو
صبحکو فروخت کرکے تمام رفقا اور فقرا پر تقسیم کرتے تہے۔ اس وجہ سے آپکو زر ری
زربخش اولیا خطاب ہوا۔ اور ایک روایت مین لکہا ہے بسبب ریاضت شاقہ
کے آپ نے کمال درجہ پر پہونچکر محبوبیت کا درجہ حاصل کیا تہا اسلئے صبح و شام
دو خلعت زرین ملتے تہے حضرت اسکو بیچکر فقرا پر صرف کرتے تہے اور ایک
روایت مین کہ جسوقت قحط ہوا اوسوقت بہت لوگ حالت پریشانی و مفلسی سے
حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ [illegible] ہم لوگ بہت بہوکے
اسوقت آپ نے دعا فرمایا تو صبح کے وقت زرین شاخین زمین سے یک
بالشت اوگتے تہے اوسکو تراش کر فروخت کرکے قوت بسری کرتے تہے۔

آپکی وفات تاریخ ۷ ربیع الاول [illegible] روز پنجشنبہ ہوئے ہے آپکی عمر شریف ۴۲ سال
کی تہی مادہ تاریخ وفات شہنشاہ اولیا ہے آپکے ساتہہ جو لوگ ائے تہے اونمین سے
چند حضرات کے نام ظاہر ہوئے ہین اونکا ذکر اور مقام مدفن کیا جاتا ہے

حضرت خواجہ محمد صاحب قبلہ قدس سرہ حضرت منتجب الدین صاحب
قبلہ کے پیربہائی ہوتے ہین آپکے ساتہہ صحبت تہی جسوقت حضرت منتجب الدین

بلہ کی وفات ہوی اوسوقت حضرت خواجہ محمد صاحب قبلہ کو بہت رنج پہونچا یہانتک
بدبہ مفارقت کی تاب نہ لاکر روتے ہوے مزار مقدس پر گرے اوسیوقت
روح بر فتوح پرواز ہوگئے آپکو حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ کے
پہلو مین دفن کئے آپکا عرس بہی حضرت کے عرس کے سات ہوتا ہے۔
حضرت محمد شمس الدین صاحب قبلہ قدس سرہ حضرت منتجب الدین صاحب
قبلہ کے ہمشیرہ زادہ ہوتے ہین آپکی گنبد کے باہر عقب گنبد جانب مشرق مدفون ہے
حضرت سراج الدین صاحب قبلہ قدس سرہ حضرت منتجب الدین صاحب کے
ماموں ہوتے ہین آپ اپنے ہمشیرہ صاحبہ حضرتہ بی بی حاجرہ صاحبہ
قدس سرہا کے گنبد مین مدفون ہے بی بی حاجرہ صاحبہ حضرت منتجب الدین صاحب
قبلہ کے والدہ صاحبہ ہوتے ہین آپکا گنبد اندرون حاطہ جانب غرب شمال ویا
واقع ہے ان ہردو گنبد کے درمیان سونا بائی کا مزار ہے سوائے ان کے اور
چند مزارات واقع ہین لیکن یہہ معلوم نہین ہوا کس کے مزارات ہین عام طور پر
مشہور ہین کہ آپ کے ہمراہیونکے مزارات ہے۔ دوسرے حاطہ مین جو درچاک دروازہ
ہے اس دالان مین حضرت دولت شاہ درباری قدس اللہ سرہ معہ دو برادران کے
مزارات ہین جانب شمال ایک دروازہ اندر رفت کا موجود ہین اسکے بازو ایک باولی ہے
اکثر اونکو سرہانے کی باولی کہتے ہین اوسی مقام پر حضرت سید کبیر صاحب قبلہ قدس سرہ
استاد اول کا مزار ہے حضرت صدر الدین صاحب بہکری قدس سرہ
اور حضرت فخر الدین صاحب قدس سرہ کے مزارات حاطہ درگاہ کے باہر
جانب شمال لب سڑک کیکر کے درخت کے نیچے واقع ہین حضرت زین الدین صاحب

قدس سرہ اور حضرت حسام الدین صاحب قدس سرہ اور حضرت بہاو الدین صاحب
قدس سرہ حضرت سراج الدین صاحب قدس سرہ یہہ چار صاحبین حضرت
منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ کے پیر بہائی ہوتے ہین انکے مزارات چودہ
سو اولیان کی مسجد مین واقع ہین۔ اس مسجد کے عقب مین پنج بی بیون کا چبوترہ
مشہور معروف ہے اس مین پانچ ہمشیرہ صاحبہ حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ کے
مدفون ہین۔ حضرت سید نصیر الدین صاحب یون پیک قدس اللہ سرہ
آپکا مزار مقدس حضرت شاراجو قتال صاحب قبلہ کے مسجد کے عقب بیرون حاطہ
شمال واقع ہے۔ حضرت پیر بدر الدین صاحب نولکھی قدس سرہ حضرت
ب الدین صاحب کے پیر بہائی ہوتے ہین انکا مزار مقدس کوہ ہوڑے کے دامن مین وا
قع ہے حضرت کمال الدین صاحب حاجب الحرات قدس سرہ یہہ بھی حضرت کے
پیر بہائی ہے انکا مزار مقدس منڈی ٹکڑی کے دامن مین جانب شمال واقع ہے
[illegible] قدس سرہ [illegible] حضرت [illegible] صاحب قدس سرہ

حاطہ حضرت منتجب الدین صاحب قدس سرہ جانب غرب عقب مسجد ایک
چار دیواری ہے اوسمین حضرت فرید الدین صاحب قبلہ قدس سرہ ادیب اور
حضرت فرید الدین صاحب قدس سرہ یگانہ اور حضرت فخر الدین صاحب
شمس الملک قدس سرہ او حضرت مبارک غوری صاحب قدس سرہ ان چار
صاحبین کے
قدس سرہم

غریب قدس سرہ کے خلیفہ ہین آپ بچپن سے حضرت کے ساتہہ رہے ہین حضرت
برہان الدین صاحب قبلہ نے اپنا جانشین کرنا چاہا کیونکہ آپسے زیادہ محبت تہی
اسلئے حضرت فرید الدین صاحب ادیب قدس سرہ اللہ تعالے سے دعا مانگی کے
مجہکو اپنے پیر کی مفارقت نہ بتلائے بلکہ اپنے پیر کے سامنے میرا خاتمہ ہوجاے یہہ دعا
مقبول ہوئی حضرت برہان الدین صاحب قبلہ کے وفات کے تیرہ ۱۳ روز پیشتر آپنے
وفات پائی راوی لکہتا ہے آپ کو دفن کیے بعد تیسرا روز کے اپنے مرشد کا وفات ہوا
جب مرشد کو دفن کئے تو آپ کا مزار سرانے شمار کیا گیا اوسوقت آپ نے ادب سے
قبر معہ تاویز تیڑہی گئی اسلئے وہ چار مزارات تیڑہے ہین اور آپکی وفات ۲۹ محرم ۷۳۰ھ
مین ہوئی باقی تین صاحبین کی تاریخ وفات معلوم نہین ہوی حضرت سید یوسف
حسینی عرف سید شاہ راجو قتال صاحب قدس سرہ مشائخ کبار باشندے شہر دہلی
شیخ پورکے۔ آپ بڑے زاہد کاشب تہے آپسے کیوقت فرض وسنت نوافل کی

ف باطن حاصل کئے لیکن تاریخ خورشید جاہی مین آپ خلیفہ حضرت
خواجہ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی کے تہے۔ **شعر** شیخی معظم پیر ما محمود ان
صاحب قران :: چون روزہ باشد ہجیکس ہم محتشم مشہور اس شعر سے خلافت ہونا
حضرت خواجہ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی کے ثابت ہے آپ کے
تصانیف سے تحفۃ النصائح مشہور کتاب ہے۔ حضرت فرزند
[illegible] حضرت [illegible] خواجہ بندہ نواز قدس سرہ کے

تصنیف فرماتے تھے اور آپ غزلیات لکھا کرتے تھے غزلیات کی کتاب کا نام مثنوی اجا رکھا آپکا نسبت نامہ بائیس واسطے پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ تک پہونچتا ہی اور شجرہ نسب آپکا یہہ ہی حضرت سید یوسف حسینی بن حضرت سید علی بن سید محمد بن سید یوسف بن سید محمد بن سید علی بن سید عمر بن سید حجرہ بن سید داود بن سید زید بن سید ابو الحسن جندی بن سید حسین بن سید آبی عبد اللہ بن سید محمد بن سید عمر و بن سید یحیی ابن سید حسین بن سید زید معصوم بن سید امام زین العابدین بن حضرت امام حسین بن حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالی عنہم آپ بتاریخ ۲۰ رمضان المبارک ؁ میں اپنے عیال اطفال کو لیکر شہر دہلی سے روانہ ہوکر ۲۶ المحرم ؁ روز پنجشنبہ کو شہر دولت آباد کو پہونچے وہین قیام فرمایا آپکے چار صاحبزادہ صاحب اول فرزند حضرت سید حسین الملقب شاہ چندن حسینی صاحب قدس سرہ انکا مزار مقدس حضرت کے گنبد کے باہر زیارت گاہ خاص عام ہے فرزند دوم حضرت سید محمد حسینی گیسو دراز بندہ نواز قدس سرہ انکا مزار مقدس گلبرگہ شریف میں

شوال ؁ میں واقع ہوی آپکا گنبد اقدس حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ کی درگاہ سی چند فاصلہ پر جانب مغرب واقع ہے آپکی گنبد کے حاطہ مین تین جالیان ہین ایک جالی عقب مسجد ہے اوس مین مزارات مرحمت خان صوبیدار اورنگ آباد کے ہین دوسری جالی جو درگاہ شریف کے روبرو ہے اوس مین مزارات والا خان صوبیدار برہان پور کے ہین تیسری جالی قریب دروازہ کے ہے اوس مین مزارات صاحبزادیان حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز صاحب قدس سرہ کے ہین

اوس جالی کے روبرو مزار ابوالحسن عرف تاناشاہ جو قطب شاہی کا اخیر بادشاہ ہوا اونکی
مزار ہی تاناشاہ کی وفات تاریخ ۱۲ ربیع الثانی ۱۱۱۱ھ مین واقع ہے حضرت شاہ راجو ل
صاحب قبلہ قدس سرہ کے گنبد پر سے کوئی پرندہ وقت زوال کے اوڑ کر نہین جا سکتا ہے
اسلئے کسی شخص نے اپنے پروردہ مینہ کو لطور آزمایش اڑایا اوسی وقت وہ مینا دو ٹکرے ہوکر
زمین پر گری اوس جانور کے مزارات بہی اوسی جاے یادگار موجود ہے۔ شعر آن بہی
سیا زیان جان وتن باشد مرا۔ یوسف قتال دو ملک دکن باشد مرا حضرت خواجہ
منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ کا عرس شریف ۴ ربیع الاول سے شروع ہوا کرتا ہے۔
چوتہی کو چونا ہوتا ہے پانچوین کو فراش ہوتا ہے یعنے آپکا غلاف مزار شریف سے اوتار کر
بمقام ستفہ کنڈہ لیجا کر غسل دیا جاتا ہے زائرینکا بہت بڑا مجمع ہوتا ہے اور زائرین بہی
غسل وغیرہ کرتے ہین چہٹی تاریخ کو صندل شریف اندرون خلد آباد شریف بمقام کچہری
بالغور سے بہت تزک واحتشام سے نکل کر آپکی گنبد مین لاکر چڑہایا جاتا ہے اور صندل کے

ساتہہ گوجر اغان ہوا کرتے ہین روشنی خوب ہوتی ہے بازار بہت عمدہ طریق سے
سجایا جاتا ہے ہر قسم کے اشیا از قسم پارچہ ہمہ قسم و مشروع وغیرہ اور میوہ جات
مٹہائی و کمکش و برتن مسی و برنجی و چینی و تمام چینی وغیرہ اور کہلونہ ولائتی و دیسی
ہمہ قسم و زیورات گلٹ وغیرہ اقسام کے اشیاء فروخت کیلئے دور دور کے بیوپاری
اور بنجارے لا کر فروخت کرتے ہین کتابین بہی اردو فارسی عربی مرہٹی ناول ناٹک
قصص قصاید و غزلیات و ڈراما وغیرہ غرض کہ ہر قسم کے کتابین اکثر شہرون کے

تاجران کتب ناکو فروخت کرتے ہین غالباً تین چار ہزار دو کانات لگتی ہین علاوہ اسکی اقسام کے کہیل تماشہ کہلین سرکش کمپنیان اور کہیلین ناٹکین اور کہلین طلسم وسعبدہ سےغرض کہ کہین کچہہ اور کہین کچہہ اقسام اقسام کے تماشہ ہوا کرتے ہین بازار کیا ہے ایک قابل دید نمایش گاہ ہے۔ پہلا چمن تمام ہوا

دوسرا چمن حالات سلطان العارفین سراج السالکین حضرت برہان الدین اولیا صاحب غریب قدس سرہ۔ آپکا سلسلہ نسبتی اور شیقتاً حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ کے سلسلہ سے بالکل ملتا ہے۔ آپکا تولد ۱۲۵۶ہجری شہر ہانسی مین ہوا کمسنی سے ہی آپکی طبیعت ریاضت پر راغب تہی چہہ ساتہہ سال کی عمر مین اندر دالان تنہا بیٹہ کر عبادت ہی مین مشغول رہتے تہے پچیس سال کامل صبح کی وضو سے عشا کے نماز ادا کی اور تیس سال تک داودی روزے رہے پانی یا دہی یا مولی سے روزہ افطار کرتے ہر روز صبح کی نماز کی بعد وظیفہ پڑہتے اوسکے بعد عشراق اور سو رکعت صلواۃ التحفہ اور

ایکہزار پانچسو مرتبہ سورہ اخلاص ... ... ساتہہ ادا کرتے تہے اور اسقدر ریاضت اور مجاہدے کے خود کو ریاضت اور عبادت سے قاصر سمجھتے اور اکثر فرمایا کرتے ما عبدناک حق عبادتک۔ آپکی عمر جب شباب کو پونچی آپکی والدہ صاحبہ شادی کرنیکا ارادہ کئے تیرہ سال کی عمر مین آپنے خود کہا تہا کہ مین شادی نکرونگا ہمیشہ اطاعت و عبادت خدا مین عمر گذارونگا جب والدہ صاحبہ کا یہہ ارشاد ہوا بباعث ادب انکار کرنا مناسب نہ سمجہے لیکن اوسوقت سے صوم کی نیت کر اور والدہ صاحبہ سے عرض کی کہ فی الحال مین روزے سے ہون ختم ہونے کے بعد جیسا

ارشاد ہوگا تعمیل کیجائیگی۔ روزے رکہتے ہوئے مدت گذری اور اس عرصہ مین غذا
بہت کم کردی حتی کہ ساتہہ لقمہ پر قناعت کی جسم مبارک مین پوست استخوان رہگیا
ضعف و ناتوانی نے اسقدر غلبہ کیا کہ آسمان کے جانب دیکہنا چاہتے تو [illegible]
رکوع و سجود کیوقت متعذر حرکت کرتا تہا جب والدہ صاحبہ نے ضعف و ناتوانی کا حال
معاینہ فرمایا شادی سے باز آیا۔

آپ ۶۹۶ھ مین حضرت سلطان المشایخ محبوب الٰہی نظام الدین اولیا صاحب قدس سرہ کے
مرید ہوئے شیخ کے ادب اور حفظ مراتب مین آپکو بدرجہ غایت احتیاط تہی ذاتی املاک
کوئی چیز آپکے پاس نہ تہی جو کچہ تہا پہلی ہی راہ خدا مین دیدیا۔ صرف ایک مصلیٰ دیکہ تہا
کہ سالہا سال اوس پر نماز پڑہی گئی اور ضرورت پر اوس سے چادر کا کام بہی لیا کرتے تہے آپکی
غذا نہایت سادہ اور بے تکلف تہی کئے زمانہ تک صرف نان جو اور لوبیہ کہائے۔ آپکی
غذا تو بہت کم تہی ایک ہفتہ مین دو بار تہوڑا سا کہانا کہالیتے تہے۔

ی قدس سرہ کی عمر ۹۵

[illegible] مین مدرسے ایک روز اقبال خادم سے
فرمایا کہ نقد اور جنس سے جو کچہ ہے حاضر کر۔ اقبال نے عرض کی کہ نقد اور فتوح سے جو
روزانہ آتا ہے خرچ ہو جاتا ہے لیکن چند ہزار من غلہ لنگر کے واسطے انبار خانہ مین جمع ہے
ارشاد ہوا کہ اس سامان کو کیون رکہا ہے۔ اج ہی تقسیم کر۔ اسکے بعد کپڑے رنگی گدڑی
طلب کی اور ایک دستار ایک پیراہن ایک مصلی حضرت برہان الدین اولیا صاحب کو
مرحمت کرکے دکن کیطرف رخصت فرمایا۔ ایک روایت ہی جس روز حضرت منتجب الدین صاحب
قدس سرہ دولت آباد مین وصال فرمائے اوسی روز سلطان المشایخ نے حضرت برہان الدین

اولیا صاحب قدس سرہ سے دریافت فرمایا کہ تمہارے بہائی منتجب الدین کی کیا عمر تہی
تو آپنے سمجہا کہ بہائی کا انتقال ہوا تو آپ بغرض ادای تعزیت گہر مین آکر بیٹہے دوسرے
روز سلطان المشایخ زیارت کیلئے آپکے مکان مین تشریف لائے اور اپنے وفات سے
چند روز پہلے آپکو خرقہ خلافت سے سرفراز فرماکے دکن جانیکا حکم فرمایا تو حضرت نے
خاموش ہوئے۔ لیکن شیخ کی مفارقت کے خیال نے چہرے سے آزردگی پیدا ہوئے لیکن
اداب کے لحاظ سے عرض کرنیکی ضرورت نہ ہوی تو شیخ نے آزردگی کا حال دریافت
فرمایا تو آپنے عرض کیا کہ نعلین مبارک سے جدا نہ رہا جائیگا۔ تو ارشاد ہوا کہ تم کو جانے مین
پس پیش کیون ہے۔ تو آپنے بعجز و انکساری عرض کئی کہ مین اس مجلس سے کوسون دور
ہوجاونگا۔ تو شیخ نے فرمایا کہ اس مجلس کو ساتہہ لیجاؤ۔ بعض مورخین لکہتے ہین کہ
۷۰۰ بعض لکہتے ہین کہ ۱۴۰۰ اوسی مجلس مین اپنے خلفا موجود تہے منجملہ اونکے امیر حسن
اعلاے سنجری شیخ کمان جنیدی۔ شیخ جام۔ شیخ فخرالدین وغیرہ وغیرہ تہے الغرض
آپکے

ساتہہ دولت آباد ...

اترکے وہان سے شمس الملک کے مکان پر تشریف فرما ہوئے حضرت منتجب الدین
صاحب قبلہ جو آپکے چہوٹے بہائی ہوتے ہین آپکی زندگی ہی مین گئے مرتبہ عروج کئے
جب آپکا سن شریف اسی سال کے قریب ہونچا ۷۳۵ھ مین مزاج مقدس علیل ہوا
تین سال تک حالت بیماری مین بہی اپنے مریدین کو ہدایت فرماتے رہے۔
بعد تین سال کے بارہوین صفر ۷۳۸ھ مین روز سہ شنبہ آپنے وفات فرمائی۔
تیرہوین تاریخ ۷۳۸ھ روز چہارشنبہ آپکا مدفن ہوا۔ آپکا عرس اٹہوین صفر سے شروع ہوتا ہے

اندر پائین تاریخ صفر کو ختم ہوتا ہے جتنے طریقہ عرس حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ
کے ہوتے ہین اتنی ہی آپکے عرس مین بھی ہوا کرتے ہین۔ حضرت برہان الدین
صاحب قبلہ قدس سرہ کا مزار مقدس قبضہ کے اندر جانب غرب واقع ہے آپکے
پائین جانب جنوب حضرت مولانا عبد الکریم صاحب اور حضرت مولانا عبد
اللطیف صاحب ہمشیرزادون کے مزارات ہین اور حضرت کاکا شاہ
صاحب اور حضرت خواجہ قبول صاحب اور حضرت خواجہ محمد لشکری
صاحب قدس سرہ حضرت خواجہ خیر الدین صاحب اور حضرت خواجہ
عبد الرحمن صاحب اور حضرت خواجہ جلدک صاحب قدس سرہ اسرار
ہم ان سب حضرات کے مزارات وہین ہین۔ نواب نظام الملک آصفجاہ بہادر
مسجد کے جنوبی دیوار سے ملی ہوئی جالی مین نواب صاحب مع بیگم مسماۃ سید
النسا بیگم کے مزارات ہین یہ دونون مزار سنگ سرخ کے جالدار احاطہ مین ہے
نواب صاحب مرحوم کا نام قمر الدین خان خطاب نظام الملک آصفجاہ فرزند
... بہادر خان ہے۔ نواب صاحب [illegible] مین پہلے پہلے
اور [illegible] دکن کی حکومت اپنے مین لائی چوتھی جمادی الاخر ۱۱۶۱ھ روز یکشنبہ
برہان پور مین اسی سال کی عمر مین وفات پائی۔ بڑے صاحبزادہ نواب ناصر جنگ
شہید نے نعش خلدآباد مین لاکر حضرت شیخ برہان الدین غریب کے پائین
دفن کئے۔ اونکے جالی کے عقب مین نواب میر احمد خان نظام الدولہ
ناصر جنگ شہید کا مزار ہے تاریخ وفات ۱۷ محرم الحرام ۱۱۶۴ھ مین کڑپہ کے نوابون نے
شہید کیا آپکے بیگمات اور آپکے والد کے بیگمات وغیرہ وہین دفن ہین

ذکر حضرت سید زین الدین عرف بائیس خواجہ صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا
نام سید داود حسین ہے شیخ کے طرف سے زین الدین لقب ہوا آپکے پدر بزرگوار
حضرت خواجہ حسین صاحب قدس سرہ اور چچا کا نام حضرت خواجہ عمر صاحب
قدس سرہ آپ ہر دو برادر کے مزارات بیرون موضع خلد آباد جانب شمال عقب
تالاب پانگرہ کے بڑے احاطہ مین ایک گنبد مین واقع ہی آپکے گنبد کے سامنے
سیدانی بی صاحبہ کا مزار ہے حضرت سید زین الدین صاحب قبلہ
سنہ ۔۔۔ مشہور شہر شیراز مین تولد ہوئے آپکی کمسنی مین والدہ صاحبہ نے انتقال فرمایا
بعد چند دنون کے علم وفضیلت مین طاق ہوگئے۔ پہر حرمین شریفین کی زیارت سے
بھی مشرف ہوئے اور دولت آباد تشریف لائے انکی خداداد علم اور لیاقت
کی شہرت ہوئے بڑے بڑے علما اور طلبا شاگردی مین حاضر ہوئے آپ ہمیشہ
ایک مسجد مین تفاسیر قرآنی وہ حدایث واعظ وتدریس ودرس علوم ریاضت

وعبادت میں

رکھتے اور اسے ...

شیخ برہان الدین غریب قدس سرہ وہان تشریف رکہتے تہے حضرت سید صاحب کے
شاگردون مین سے ایک شاگرد حضرت برہان الدین صاحب قبلہ کا مرید تہا
اکثر مرشد کے پاس جایا کرتا تہا اور درس کیلئے سید صاحب قبلہ کے پاس جایا کرتا تہا
سید صاحب قبلہ نے شاگرد سے دریافت فرمائے کہ مین علم وفضیلت والشمندی
مین مشہور ہون با نسبت پیر کے اوس بیماری نے خاموش رہا جب سید صاحب قبلہ
غصہ ہوئے تب اوس نے عرض کیا اگرچہ کہ علوم ظاہری مین آپکو فضیلت زیادہ ہے

کیکن شیخ صاحب کو علم باطنی (کہ مرشد نے عطا ہوا ہے) ایسا ہی اوس کی گرد
آپکے دامن تک نہین پونچسکتے اس بات کو سن تے ہی سید صاحب کو غصہ آیا
اور ایک چار تختہ کاغذ کے رو پشت بہرے ہوے مشکل سوالات کے جو تمام
عمر کے تعلیم و تدریس مین پیش آئے تہے وہ کاغذات شاگرد کے ہاتہہ حضرت شیخ
برہان الدین صاحب قبلہ کی خدمت مین روانہ کئے شاگرد کو تاکید فرماے کہ
تو اپنے مرشد سے چہہ ماہ کی مدت مین ان سوالات کا جواب لانا بہتر ہے۔ ورنہ
تجھکو سزا دون گا۔ جبوقت وہ کاغذ لیکر حضرت شیخ صاحب کی خدمت مین حاضر ہوا
تو حضرت شیخ صاحب نے مرید سے فرمایا کہ جا وہ کاغذات تیرے اوستاد کے
جوابات دہرے ہوئے ہین لیجا اتنی ہی دیر مین اون سوالات کے جوابات
لیکے واپس ہوا۔ آگے سید زین الدین صاحب قبلہ کی خدمت مین گذرانا
حضرت سید صاحب قبلہ ان سوالات کے جوابات دیکھتے ہی آشفتہ و فریفتہ
ہو کر حضرت شیخ برہان الدین صاحب غریب کی خدمت مین حاضر ہوئے
اور حلقہ مریدون مین شریک ہوئے۔ اپنے مرشد کے وصال کے
تین یوم پیشتر خلافت سے سرفراز ہوئے۔ آپ بتاریخ ۲۵ ربیع الاول اشتہ
روز یکشنبہ وصال فرمایا۔ آپکا مزار المقدس حضرت برہان الدین صاحب غریب کے
روضہ کے روبرو جانب مشرق واقع ہے آپکا عرس ۱۱ ربیع الاول سے شروع
ہوتا ہے و ۱۵ ربیع الاول کی شب کو ختم ہوتا ہے۔ آپکی احاطہ مین بائین گوشہ جنوب غرب مین
ابوالمظفر اورنگ زیب غازی کا مزار ہے تاریخ وفات ۲۸ ذیقعدہ ۱۱۱۸ھ مین ہوے عالمگیر بادشاہ
غزنیں کا اخراجات عیز غلاف آب صفواہ بہادر ناظر حبیب سید خراجات وغیرہ سرکار نظام سی ہوا کرتے تہے

جانب شرق جنوب رخ پر جالی مین حضرتہ خان بی بی صاحبہ صاحبزادہ
عظیم الشان معہ اونکی محل کے مزارات مین اور گنبد شریف کے پاس بر جنوب
شمس الدین صاحب اور فضل الدین صاحب اور مولانا تاج الدین صاحب
اور مولانا محمد صاحب قدس السرارہم کے مزارات مین اور بی بی
عرس شعبان مین اکیس ۲۱ تاریخ کو ہوتا ہے۔ اور جانب شرق گوشہ شمالی مین
جبہ مبارک ہے بارہ تاریخ کو بر آمد ہوتا ہے۔ یہہ سب جاطو نمین بہت
مزارات مین بسبب طوالت کے بیان دوسرا چمن ختم کیا گیا ہے۔

چمن سوم حالات حضرت خاکسار صاحب قبلہ وغیرہ قدس السرارہم

حضرت خاکسار صاحب قبلہ قدس سرہٗ بیجاپور کے رہنے والے [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت شاہ خاکسار صاحب قبلہ بن
حضرت شاہ مہتاب صاحب قبلہ بن حضرت شاہ منتجب الدین صاحب
بن حضرت شاہ رکن الدین بحری صاحب قبلہ بن حضرت شاہ شان اللہ
قبلہ بن حضرت شاہ صدر الدین صاحب قبلہ بن حضرت شاہ بدر الدین صاحب
حقانی قبلہ بن حضرت شاہ عبد الوہاب صاحب محرم راز قبلہ بن حضرت شاہ
عبد الرحمن صاحب قبلہ بن حضرت شاہ کونین صاحب قبلہ بن حضرت شاہ
نسیم اللہ صاحب بہشت قبلہ بن حضرت شاہ زین العابدین صاحب قبلہ بن
حضرت شاہ عبد الرزاق صاحب قبلہ بن حضرت شاہ محبوب سبحانی قطب ربانی

غوث الثقلین سید عبدالقادر محی الدین صاحب گیلانی قدس اللہ سرہٗ آپ فقیر صاحب کمال بہت لوگ آپکے معتقد تھے۔ آپکا مزار مقدس خلدآباد سے دس میل کے فاصلہ جانب غرب پہاڑی پر واقع ہے آپکا عرس ۲۶ رجب کو ہوتا ہے آپ کے قریب مین حضرت حافظ عبدالحلیم صاحب قبلہ قدس سرہ اور حضرت شاہ عبدالملک صاحب قبلہ قدس سرہ یہہ دونو صاحبین حضرت خاکسار صاحب قبلہ کے بھائی ہوتے ہین روایت ہے کہ جسوقت حضرت کا وقت آخر ہوا آپنے یک ارادتمند سے وصیت فرمائے کہ بعد انتقال میری کو بغیر غسل دفن کرنا جسوقت آپکا وصال ہوا تجویز و تکفین کی تجویز اور غسل دینے کی راے ہوی وہی شخص جسکو حضرت نے وصیت فرمائے تھے تمام لوگ سے بیان کیا کہ حضرت کو غسل نہین دینا چاہیے سب لوگ یہہ مشورہ کئے کہ کوئی یک عضو پر پانی ڈالا جائے کیا کیفیت ہوتی ہے معلوم ہوجائیگی جسوقت یک انگلی پر پانی ڈالا گیا وہ انگلی راکھ ہوکر بہہ گئی اوسیوقت بغیر غسل کے دفن کیا گیا آپ ظاہر بھے خاکسار تے باطن بھے خاکسار ہوے۔

ذکر حضرت جلال الدین صاحب گنج روان قدس سرہ

آپ خاسان خدا سے تھے روضہ خلدآباد کے تمام بزرگون سے پہلے تشریف لائے آپ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ کے مرید تھے آپکی وفات ۲۶ ذی قعدہ ۶۴۴ھ مین واقع ہوی۔ آپکا مزار مقدس موضع خلدآباد سے دو میل کے فاصلہ پر اور حضرت خاکسار صاحب قبلہ کی درگاہ سے دو میل کے فاصلہ پر جانب شرق واقع ہے۔ آپکی گنبد جانب شمال وجنوب دو درخت ہین راوی کہتا ہے کہ اوسکے پھل کوئی عورت اعتقاد سے کہاوے اور اللہ تعالی سے التجا کرین تو وہ صاحب

اولاد ہوئے ہین۔ نقل ہے کہ ایک شخص حضرت کے آزمایش کے لئے ایک تو
وہ بھی کرامت کے کہلایا اللہ کی قدرت سے اوسکو حمل ہوا جب پیٹ چاک کر کے
نکالا گیا لیکن وہ تو سے بچہ فوت ہوا حضرت کے پایین مین اور ہر دو کے مزارت
مسجد کے متصل حضرت شیخ احمد صاحب قبلہ اور حضرت شیخ محمود صاحب قبلہ
جو حضرت گنج رواں صاحب قبلہ کے ہمشیرہ زادہ ہوتے ہین اونکے مزارات ہین
اور سہ دروازہ کے قریب حضرت سید نصر اللہ صاحب قبلہ اور سید
احمد صاحب و سید پیر صاحب قبلہ کے مزارات ہین اور حضرت
پیر کالو صاحب قبلہ کا مزار ٹیکری کے باہر ہے یہ سب حضرت کے اتقاہ مین
تھے
اور باقی مزارات خدا یان درگاہ کے ہین۔ آپکا عرس ۲۳
اور ۲۹ تاریخ کو بڑا میلا ہوکر ختم ہوتا ہے۔ ذکر حضرت پیر
صاحب قدس سرہٗ آپکا خاندان چشتیہ ہے اور حضرت برہان الدین صاحب قبلہ کے
مرید مشہور ہے آپکا وفات پانچوین شوال ۱۰۴۳ھ مین ہوا۔ آپکا مزار گنبد کے
کے قریب ہے۔ آپکے نام سے اکثر ستریان پکاتے ہین آپکے عرس مین
عورتین نہین جاتے نہ کوئی فاتحہ کی چیز کو ہاتہہ لگاتے صرف مرد
ہوا کرتی ہے اور عرس ۵ شوال کو ہوتا ہے۔ دوسری ٹیکری پر جو مغرب مین
حضرت لاڑلے انصاری صاحب کا مزار ہے۔ آپکا عرس بہی ۵
شوال کو ہوا کرتا ہے۔ ذکر حضرت بی بی عایشہ صاحبہ قبلہ قدس سرہا آپ
صاحبزادی حضرت شیخ فرید گنج شکر صاحب قبلہ قدس سرہ کے ہے آپکی ایک
صاحبزادی تہی حضرت ضیاالدین صاحب کے نکاح مین آئے ہوئے تھے

آپ سے ایک فرزند حضرت سید علاالدین صاحب قبلہ قدس سرہ ہین
دونون بیون کے مزارات مقدس موضع خلدآباد جانب غرب عقیب بہاء واقع ہے
آپکا عرس ۲۲ شعبان کو ہوتا ہے۔ حضرت امیر حسن صاحب اعلائی سنجری
قدس سرہ آپ شعر گوئی مین کمال درجہ کی سبقت لے گئے تھے حضرت برہان الدین
صاحب قبلہ کے پیر بہائی ہوتے ہین آپکا وفات ۲۹ صفر ۷۳۶ھ مین ہوا
مادہ تاریخ (مخدوم اولیا) ہے آپکا مزار مقدس موضع خلدآباد جانب غرب
تخمیناً ۵۰ قدم کے فاصلہ پر واقع ہے دکن کے لوگ حضرات امیر حسن صاحب کو
حسن شیر کہتے ہین اور شیر بلزات کو ان کے مزار پر حاضر ہوا کرتا ہے۔ ہر پنجشنبہ کو
مستعد کا ہجوم رہتا ہے اکثر کن ذہن طلبہ آستانہ پر شکر رکھکر جاتے ہین
فی الواقع غیب طبیعت کے ذہنا کی جودت حاصل ہوتی ہے اور ذہن کشادہ
ہوتا ہے حضرت کے قبر کے بازو ایک اوسقبرہ ہے کہ اس میں حضرت کا کتب خانہ
مشہور ہے حضرت کی چاردیواری مین جانب غرب گوشہ جنوب مین حضرت
خود متعارف میر چہو صاحب کا مزار ہے ان کو بعض لوگ میر حسن صاحب قبلہ کے
بہائی کہتے ہین اور بعض لوگ ہمشیرہ زادہ کہتے ہین۔ ذکر حضرت ضیاالدین
ثانی معروف بقاضی ضیاالدین صاحب قدس اللہ سرہٗ آپ حضرت
برہان الدین صاحب کے پیر بہائی ہوتے ہین قاضی صاحب کا مزار
مقدس قصبہ سے گوشہ جنوب و مغرب مین تخمیناً ۲۰۰ قدم کے فاصلہ پر کالی
مسجد کے پورب مین واقع مین قبر پر گنبد ہے ۲۹ ذی قعدہ کو عرس ہوتا ہے
قاضی صاحب کے گنبد کے سامنے بہت سے قبرین ہین لیکن دو قبرین

میر ابرو و میر گبرو کے نام سے مشہور ہے عوام الناس یہ کہتے ہین کہ یہ دونو
حضرت نظام الدین اولیا صاحب قبلہ قدس اللہ سرہ کے قوال تھے۔
قاضی صاحب کے گنبد کے جانب جنوب اندازاً (۱۰۰) گز کے فاصلہ پر حضرت
بابو جلال صاحب قبلہ قدس سرہ کا گنبد ہے کہ وہی بابو صاحب ہے کہ حضرت
یوسف حسینی صاحب قبلہ عرف شاہ راجو قتال قبلہ سے اچھی ملاقات تھی
حضرت **خوند میر صاحب** قبلہ قدس سرہ آپکا مزار حضرت امیر حسن علائی
سنجری کے درگاہ سے چند فاصلہ پر ٹیکڑی پر واقع ہے حضرت **کمال الدین**
عرف کھڑک پور صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا مزار عربونکے مسجد کے متصل بڑ کے
درخت کے نیچے واقع ہے۔ حضرت **سید نصر اللہ صاحب** قدس سرہ آپکا
مزار بہوئی باولی برالی کے درخت کے نیچے واقع ہے۔ حضرت **پیر کالی صاحب**
قدس سرہ آپکا مزار کنیالی کے دروازہ کے قریب واقع ہے۔ حضرت **سید**
عبد اللہ افلح صاحب قدس سرہ آپکا مزار بلغور کچہری کے قریب واقع
حضرت شاہ میر صاحب قدس سرہ آپکا مزار حالونکے محلہ مین واقع ہے حضرت
سید احمد صاحب قدس سرہ آپکا مزار بہوئی باولی برالی کے درخت کے
نیچے واقع ہے۔ حضرت **سید براہنہ صاحب** قدس سرہ آپکا مزار
کنیالی کلان متصل واقع ہے اور وہان قریب قریب چند سید ونکی مزارات ہین
حضرت **خوند میر صاحب** سادات قدس سرہٗ کا مزار موضع سراین
واقع ہے حضرت سید یوسف صاحب قدس سرہٗ اور حضرت عبد اللہ
صاحب قدس سرہ اور حضرتہ بی بی رابعہ صاحبہ قدس سرہا ہمشیرہ یوسف صاحب

اسکے مزار مین قاضی حوض کے قریب واقع ہے۔ حضرت سید انی بی صاحبہ
قدس سرہا کا مزار بیرون دروازہ جانب شرق حضرت سید زین الدین صاحب قبلہ
قدس سرہ کے واقع ہے۔ حضرت حاجی نظام صاحب قبلہ پیش امام صاحب
قدس سرہ آپکا مزار مقدس مع گنبد موضع کاغذی پورہ [illegible] واقع ہے آپکی
حالات زیادہ معلوم نہین ہوی لیکن حضرت برہان الدین اولیا صاحب قدس سرہ
اور حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ موجود ہوے سوا [illegible] آپکی مقتدا
اپنا جانتے تھے۔ آپکی وفات ۲۴ ربیع الاول ۷۲۳ھ میں واقع ہوی حضرت
سید کامل صاحب قدس سرہ آپکا مزار متصل حوض زنبورہ کے واقع ہے حضرت
سید کالے صاحب قدس سرہ آپکا عرس ۱۲ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا مزار لب سڑک
واقع ہے حضرت استاد وزیر صاحب قدس سرہ آپکا عرس ۱۶ شعبان کو
ہوتا ہے آپکا مزار قصاب پورہ اٹھی میں واقع ہے حضرت پیر مالک صاحب
ماہی آپکا مزار بازار مین واقع ہے
حضرت [illegible] صاحب قدس سرہ آپکا عرس ۱۴ محرم کو ہوتا ہے آپکا مزار زیر
درخت املی کے واقع ہے حضرت حاجی جنید و صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا
عرس ۱۳ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا مزار لب سڑک گنبد خورد مین واقع ہے
حضرت شاہ جلال الدین بخاری صاحب قدس سرہ آپکا عرس ۱۱ ربیع الثانی
کو ہوتا ہے آپکا مزار متصل گنبد حاجی جنید و صاحب قبلہ کے واقع ہے حضرت
سید امام صاحب قدس سرہ آپکا عرس ۲۲ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا
مزار متصل شہر کے درخت کے نیچے واقع ہے حضرت علی ولی صاحب

[illegible]

قدس سرہ آپکا عرس ۲۴ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا مزار بڑ کے درخت کے نیچے واقع ہے
حضرت شاہ نور محرابی صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا عرس ۲۴ ربیع الثانی کو
ہوتا ہے آپکا مزار سلطان گڈھ کے تالاب پر واقع ہے۔ حضرت شاہ کرک صاحب
قدس سرہ آپکا عرس ۲۴ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا مزار زیر سلامی گھاٹی پر واقع ہے
حضرت پیر غرق صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا عرس ۲۴ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا
مزار زیر سلامی گھاٹی پر واقع ہے۔ بہت سے بزرگوار ہیں جنکے نام معلوم
نہ ہونے سے تیسرا چمن اختصار کیا واللہ اعلم بالصواب

چمن چہارم ذکر اولیائے دولت آباد وغیرہ

حضرت مخدوم سید خوند علاء الدین جوہری قدس سرہ آپ حضرت قوام الدین
محمود قدس سرہ کے مرید ہیں۔ آپ کے خلفا سے نامی گرامی حضرت شیخ العالم
عین الدین گنج علوم قدس سرہ اور حضرت شیخ منهاج الدین انصاری قدس سرہ

مین واقع ہے سیوا اسکے بہت سے مرید و خلفا ہیں۔ آپکا وصال ۱۲ شعبان
سنہ ۷۳۴ھ روز جمعہ ہوا بمقام دولت آباد مین مزار مبارک ہے۔ اور بعضی کتب مین
یہ لکھا ہے کہ آپکے فرزند دفن کے بعد آپکا تابوت مزار شریف سے نکال کر شہر
دہلی کو لے گئے۔ اور دہلی مین دفن کئے حضرت عارف مومن صاحب قبلہ
قدس سرہ یہ بڑے پایہ کے بزرگ ہیں آپکا مزار مقدس بیرون قلعہ دولت آباد
مشرق کے جانب متصل پہاڑونکے واقع ہے آپکی تاریخ حالات معلوم نہیں

حضرت قاضی شہاب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ آپکی وفات ۷۵۸ھ میں واقع ہوئی اس رباعی سے تاریخ وفات ہے
چو بر اوج جنان شد بر توانگن ؛ شہاب الدین ولی عالی مو علم ؛ وصالش کن رقم تو قبر السلام ؛
دگر فرما شہاب الدین معہ علم ؛ قلعہ دولت آباد کے خندق میں یک ولی کامل کا مزار ہے آپکا نام
معلوم نہیں ہوا اور وہ مزار پانی میں غرق ہے آنکا تصرف یہہ ہے کہ اگر کوئی شخص
بہول جائے یا کسی جگہ ڈالدیں تو وہ بہول بہکر قبر پر آجاتا ہے قلعہ کی اوپر حضرت شاہ علی الدین
معروف سائگری سلطان صاحب قبلہ قدس سرہ کا چہلہ موجود ہے آپکے تصرف
کی یک توپ ہے اکثر مرادمند اپنے مقصد براری کے وقت اوس توپ میں
شکر پاٹہائی بہر کر فاتحہ حضرت کے نام سے دیدیتے ہیں۔ حضرت خواجہ عزیز الدین
صاحب قبلہ شہید قدس سرہ آپکا مزار دولت آباد میں واقع ہے حضرت قاضی
شرف الدین صاحب قبلہ کا مزار بہی دولت آباد میں واقع ہے۔ حضرت
دولت شاہ دریاری صاحب قدس سرہ آپکا عرس ۲۴ ربیع الثانی کو ہوتا ہے
اور سر راستہ قدیم دولت آباد میں واقع ہے حضرت حافظ
قدس سرہ آپکا عرس ۲۴ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا مزار دولت آباد
قدیم راستہ پر واقع ہے حضرت پیر لنگوٹ بند صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا
مزار مقدس دولت آباد میں واقع ہے حضرت پیر مردان الدین صاحب
قدس سرہ آپکا مزار مقدس دولت آباد میں واقع ہے

حالات بزرگان اورنگ آباد دکن

اورنگ آباد میں حضرت شاہ مسافر صاحب قبلہ قدس سرہ کا تکیہ مشہور
و معروف ہے۔ تاریخ دلرُبا میں لکھا ہے کہ ۲۹ رجب ۱۱۱۸ھ میں حضرت

شاہ مسافر صاحب قبلہ نے وفات فرمائے تاریخ وفات دروازہ درگاہ پر کندہ ہے مرزا عباث بیگ ندجانی المتخلص بہ راجی کے کلام سے ہے

رباعی۔ مسافر شاہ اقلیم حقیقت ؛ مقیم عرش شد از فرش زین طاق ؛ چو وقت وصلش آمد از راہ شوق ؛ بحق پیوست از بس بود مشتاق ؛ خرد تاریخ سال رحلتش گفت ؛ مسافر شد ز عالم قطب آفاق ؛ حضرت شاہ محمد حسین صاحب قدس سرہ کو ابوسعید پلنگ پوش بہی کہتے ہیں اونکے مزار مقدس پر یہہ تاریخ کندہ ہی۔ بہر کامل سر آمد عرفا ؛ خاص درگاہ رب عرش مجید ؛ قطب روے زمین غوث زمان ؛ اختر برج سعید شاہ سعید ؛ در نظر داشت دار باقی را ؛ چشم زین دار بے بقا پوشید ؛ سال تاریخ وصل گفت خرد ؛ قصر جنت بود مکان سعید ؛ آپکا حال تاریخی معلوم نہیں ہوا شاید حضرت مسافر شاہ صاحب قبلہ کے مرشد تھے۔ حضرت نظام الدین اولیا صاحب اورنگ آبادی قدس سرہ آپکا نسب حضرت شیخ شہاب الدین عمر سہروردی قدس سرہ کو اوپنچتا ہے۔ آپکے صاحبزادی حضرت مولانا فخر الدین صاحب قبلہ قدس سرہ جو ہندستان میں خاندان فخریہ مشہور و معروف ہے آپ شہر دہلی میں فوت ہی حضرت نظام الدین اولیا صاحب قدس سرہ کی تاریخ وفات یہہ ہے۔

بہ نظم خلد شد مظلوم آخر ؛ نظام دین و دنیا شیخ محبوب ؛ وصال او ز شیخ العالمین جو ؛ دگر فرما نظام دین مظلوم ؛ آپکا عرس شریف ۱۲ ذی قعدہ کو ہوتا ہے حضرت شاہ علی نہری صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا مزار مقدس اورنگ آباد متصل دروازہ پٹن واقع ہے حضرت قادر ولی صاحب قبلہ

قدس سرہ آپکا سلسلہ حضرت پیران پیر قدس سرہ کو پونچتا ہے۔ آپ نبی حکیم صاحب کے
مرشد تھی آپکا مزار مقدس اورنگ آباد راجہ بازار قریب مہوندی کے واقع ہے
حضرت شاہ **غلام حسین صاحب** قادری قدس سرہ اور حضرت **شاہ**
فقیر سائین قدس سرہ ان دوکا مزار مقدس اورنگ آباد متصل قلعہ ارک کے
واقع ہے حضرت شاہ **نور حمامی صاحب** قبلہ قدس سرہ اولادین حضرت
پیران پیر قدس سرہ کے ہے۔ آپکے نام سے مرض ہیضہ دور ہوتا ہے اکثر ایام
مرض وباءین پارچہ رنگ زرد کرکے حضرت کے نام سے فاتحہ دیوا کر نزدیک
رکھتے ہین اور ہر چہارشنبہ کو میلہ ہوتا ہے اکثر اورنگ آباد کے عورات وغیرہ
جایا کرتے ہین نیازات ہوتے ہین شام تک مجمع ہوتا ہے۔ آپکا مزار مقدس
اورنگ آباد سے دو میل کے فاصلہ پر قریب رسالہ کے واقع ہے۔ آپکی تاریخی
حالات مولف کو معلوم نہ ہوی حضرت پیریا شاہ صاحب قدس سرہ آپکا
مزار مقدس حضرت شاہ نور حمامی صاحب قدس سرہ کے درگاہ سے باہر
درخت نیم کے نیچے واقع ہے۔ آپکی کرامت یہہ ہی کہ جو مزار پر مرفش رکھا ہوا ہے
اوسکو ہاتھہ مین لیکر آپکے ذریعہ سے اللہ تعالی سے مقصد کی دعا مانگنا اوسکی
مراد حاصل ہوتی ہے بعد مقصد براری کے وہ مرفش کے برابر شیرنی
فاتحہ دیوانا۔ درخت نیم جو آپکی درگاہ پر ہے بہت بڑا ہے بلکہ برگد کے
درخت کے برابر کہا جائے۔ حضرت شاہ جمال باجبا صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا مزار
مقدس راستہ قلعہ ارک متصل چوک عقب اکبر خانہ واقع ہی حضرت حضوری شاہ میان صاحب
قدس سرہ آپکا مزار مقدس مکائی دروازہ متصل جبہ خانہ کے واقع ہی حضرت پیلیا شاہ

صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا مزار مقدس عقب چوک روبرو مسجد شاہ شاہ خانی واقع ہے
محلہ نواب پورے مین حضرت نبی میان صاحب قبلہ تشریف رکہتے ہین
آپ مرید حضرت قاضی سید افضل صاحب قبلہ سیادانی قدس سرہ کے ہے
جنکا مزار مقدس ضلع ورنگل زیارت گاہ خاص و عام ہے بلکہ آپکے نام سے
اسٹیشن قاضی پیٹہ رکہا ہوا ہے حضرت نبی میان صاحب مجذوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ہوا کرتے ہین آپکی عمر بہی سو سے زیادہ معلوم ہوتے ہین اللہ تعالیٰ اُنکی
عمر مین ترقی دین آپکی کرامات بحد بے شمار ہے اکثر چوطرفسے زایر آتے ہین آپسے
مشرف ہوتے ہے حضرت نبی میان صاحب قبلہ کی زندگی کی کیفیت مولف کو
سال گذشتہ ملنے سے یہہ کیفیت ظاہر کیا۔ اور ایک مجذوب عبداللہ صاحب دنیا
اکثر اورنگ آباد کے چوک مین پہرا کرتے ہین شاید آپ کونسے سلسلہ کے ہین
معلوم نہین۔ اگرچہ کہ بزرگان اورنگ آباد وغیرہ مین بہت سے ہین لیکن مولف
کو برابر پتا نہین معلوم ہوا کیونکہ اس کتاب کی تیاری ایک ہفتہ مین ہوئی ہے
انشا اللہ تعالیٰ اگر زندگی باقی ہے تو دوبارہ ترمیم کرکے شایع کرتا ہے اللہ تعالیٰ
اس تحریر کو قبول فرمائے آمین ثم آمین

قصیدہ صندل شریف

پیر کامل ہدا کا صندل ہے
رہبر رہنما کا صندل ہے

زر ریزی بخش جو کہ ہے دولہ
اوسی ماہ لقا کا صندل ہے

کفر کو توڑ دین پہیلا یا
بت شکن باصفا کا صندل ہے

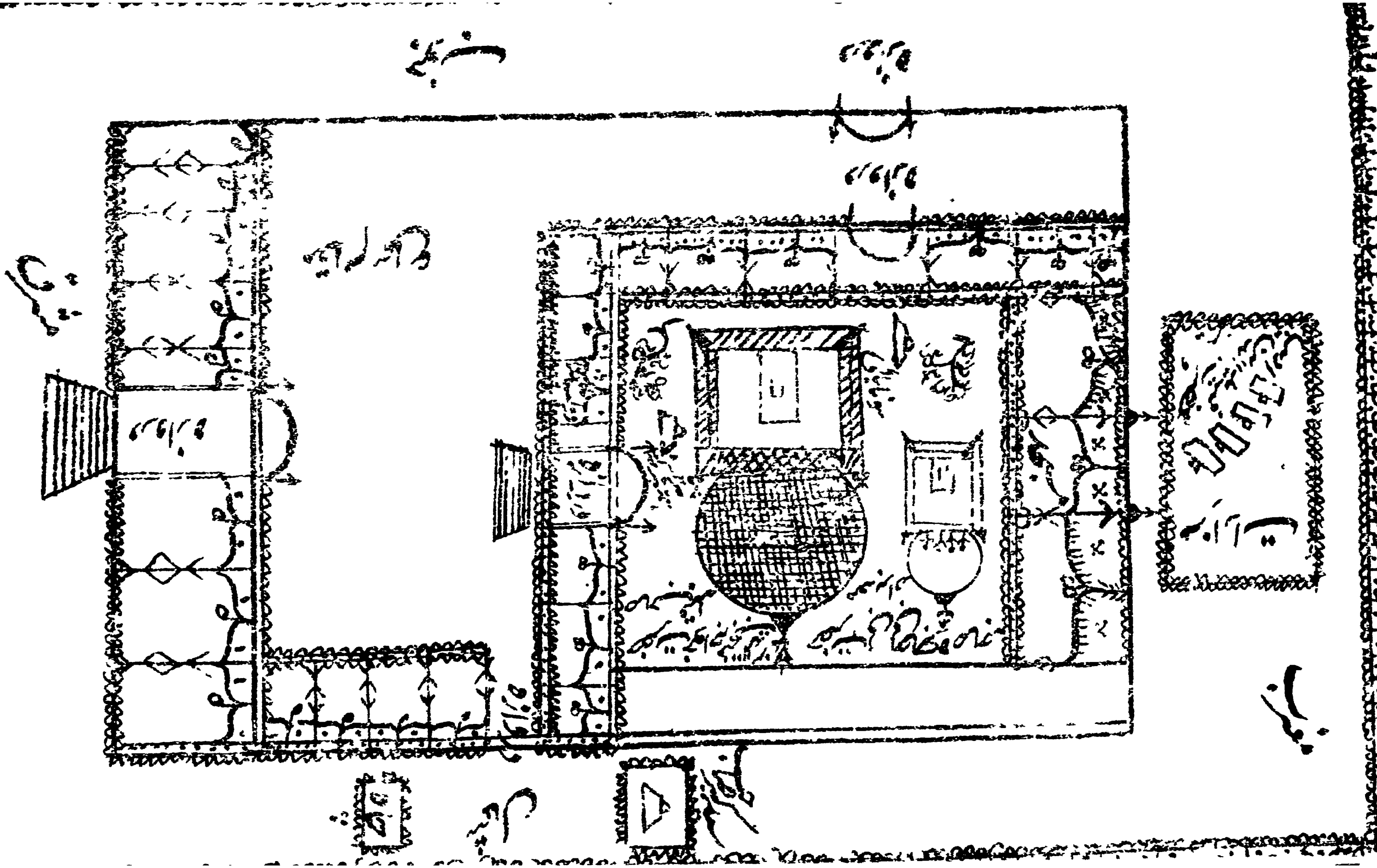
جس نے دیکھا ہوا وہ شیدائے — عاشق ہیریا کا صندل ہے
پیر مشہور ہے غریب النواز — شاہ ہر دو سرا کا صندل ہے
خلد میں بن گیا ہے روضۂ پاک — پیر خالق نما کا صندل ہے
سات صندل کے حور غلمان ہے — خلق کے پیشوا کا صندل ہے
سارے عالم میں ہے وہ لاثانی — زبدۂ اولیا کا صندل ہے
عرش سے فرش تک یہہ چرچا ہے — مرشد حق نما کا صندل ہے
زایرو صدق دل سے ساتھ چلو — اپنے حاجت روا کا صندل ہے
صدق دل سے تو سر پہ لے واحدؔ — اپنے عقدہ کشا کا صندل ہے

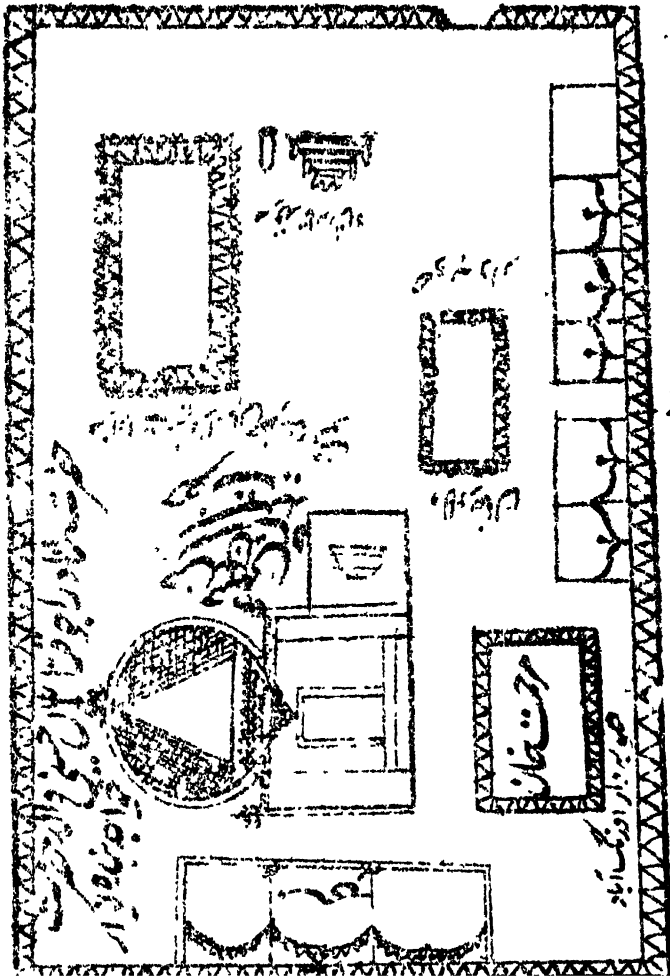
تواریخ طبعزاد نتیجۂ فکر عالیجناب مولوی سید حسینی صاحب دانا در رسم صبو ارعلاصر خاص

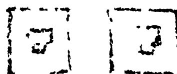
تنزل الرحمۃ عند ذکر الصالحین

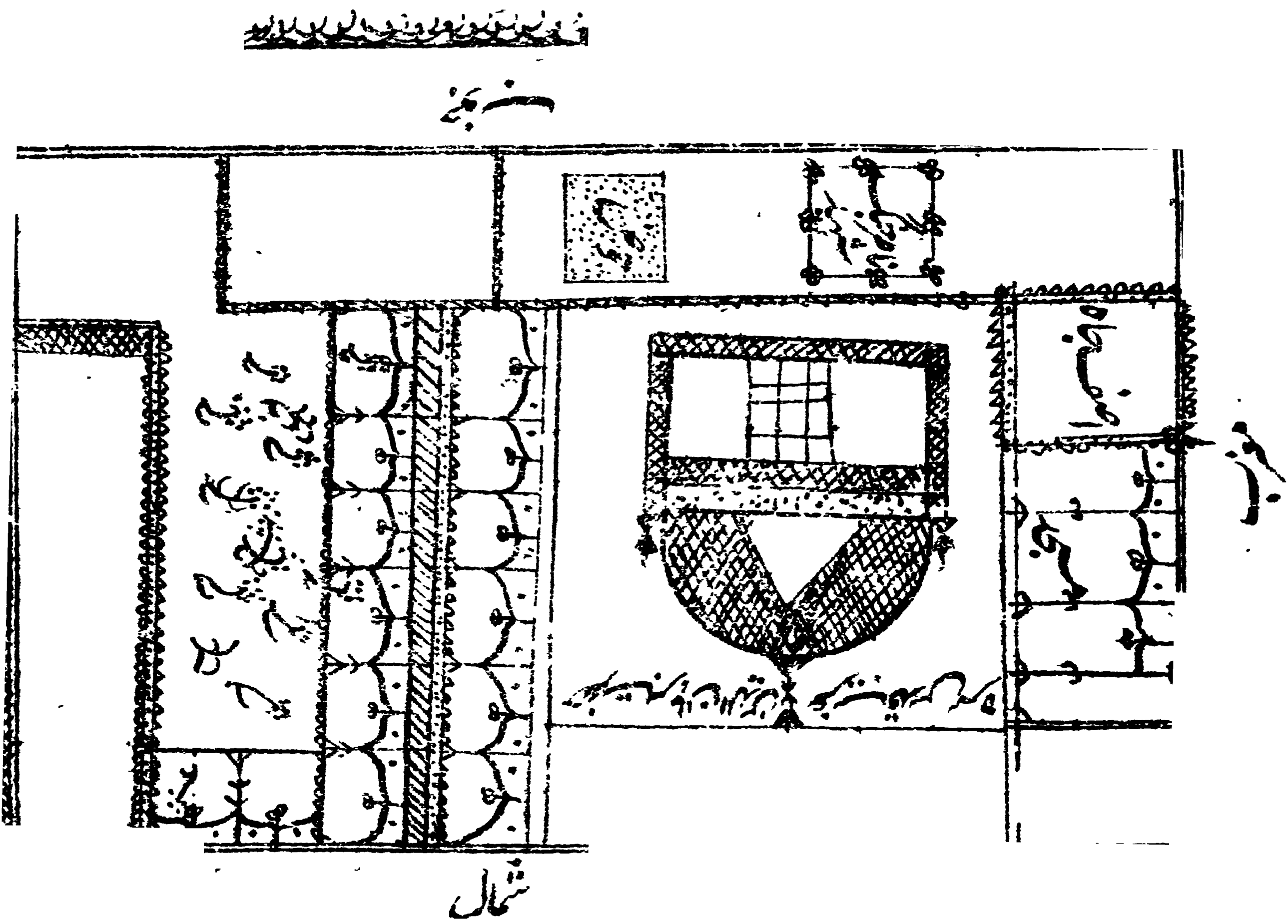
معظمی مکرمی بھائی محمد واحد خانصاحب جمعدار آغائی ابو العلائی نے نہایت سعی و جان فشانی سے :: احوال عالی نسب بزرگان خلدآباد :: جنکی شان ان اولیاء اللہ لایموت ہے جمع کئے زایرین و شایقین و ناظرین کے لئے یہہ کتاب :: چار چمن خلدآباد و ایام و راہنمائی :: کا کام دیتی ہے یا :: ہدایت سیر خلد آباد :: کا آئینہ کہیں بجا ہے۔

سال طبعش ہاتف غیبی این ندا داد
منعقد احوال بزرگان خلد آباد


دروازه
دروازه
دروازه
دروازه

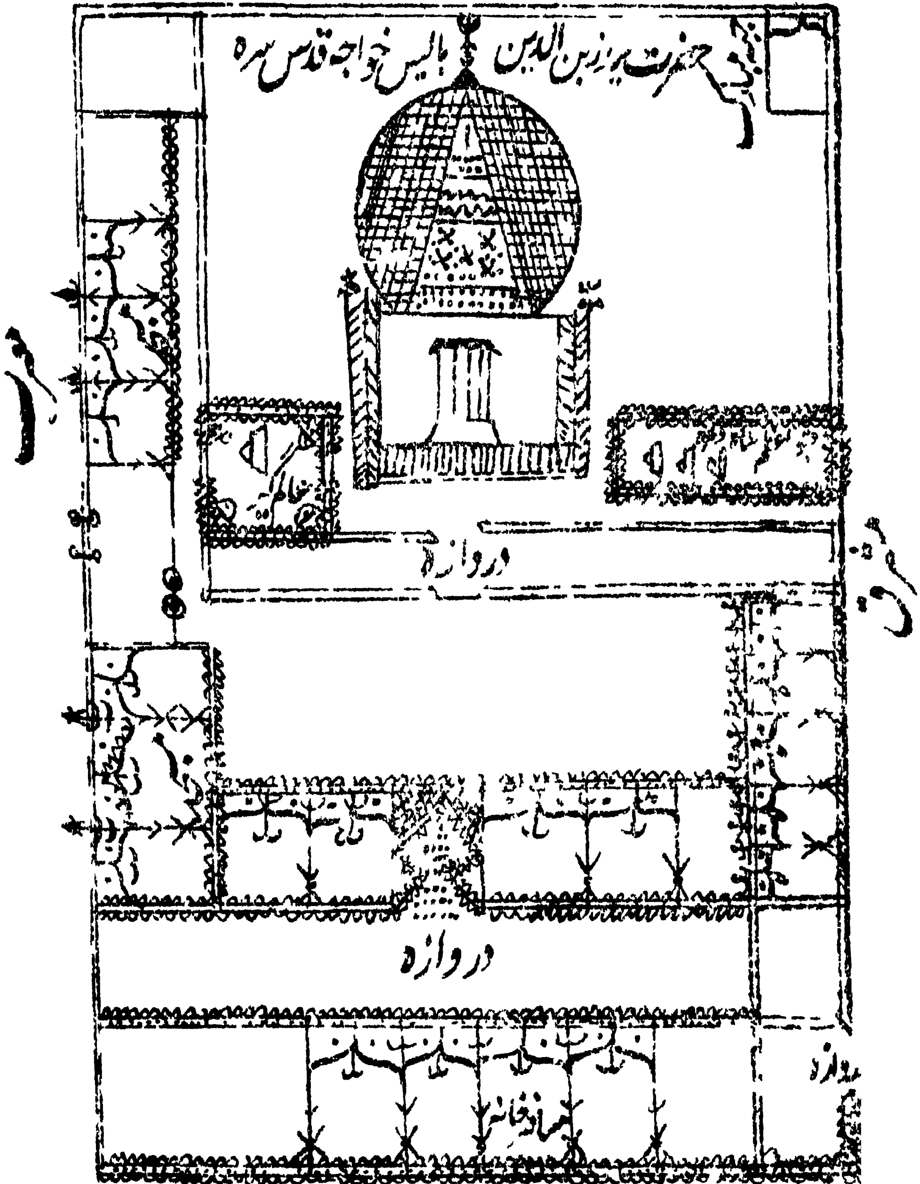






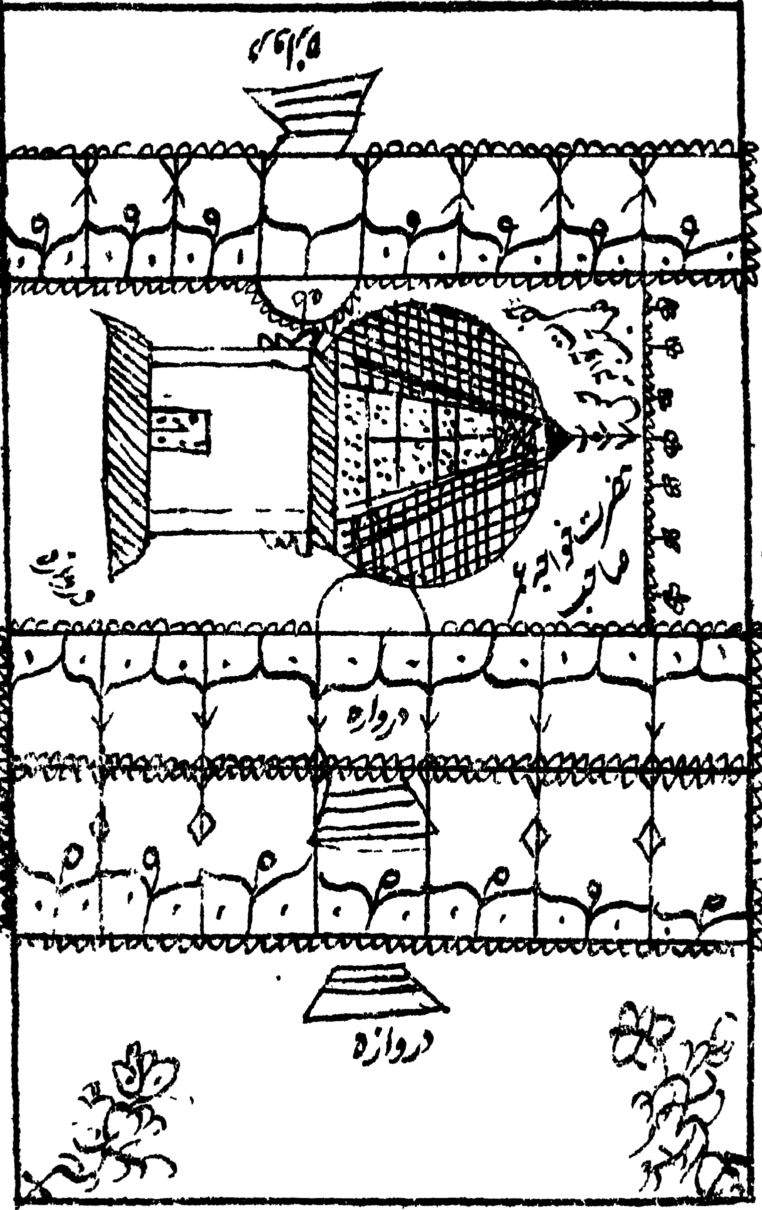
جنوب
مشرق
مغرب
شمال

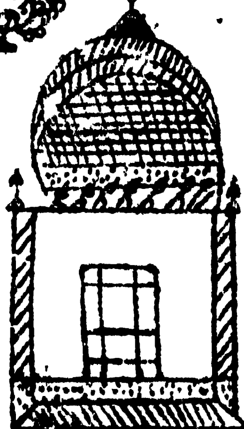
شمال



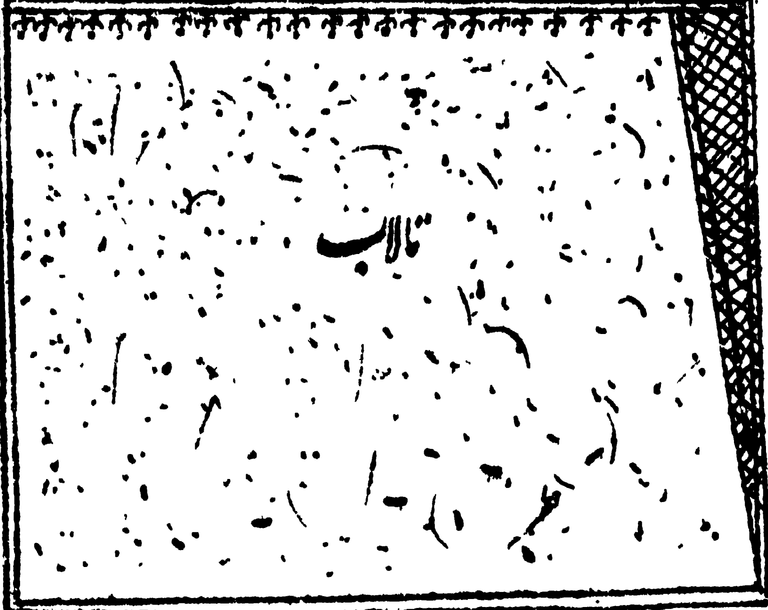
سید داود نادر رقم عفی عنه

جنوب


مغرب
دروازه
دروازه
دروازه
شمال
جنوب
دروازه
مشرق

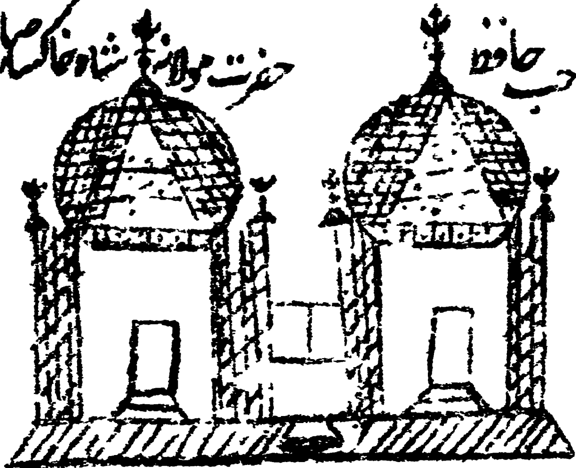


حضرت جلال الدین صاحب
حاطہ بیرونی
نقارخانہ
مشرق

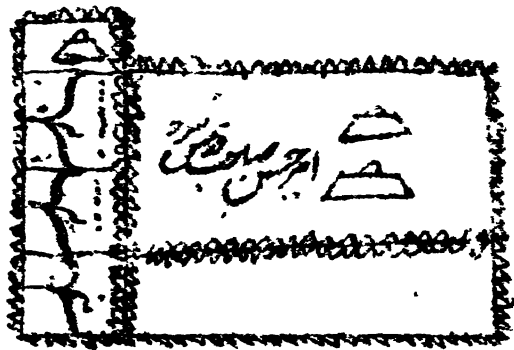


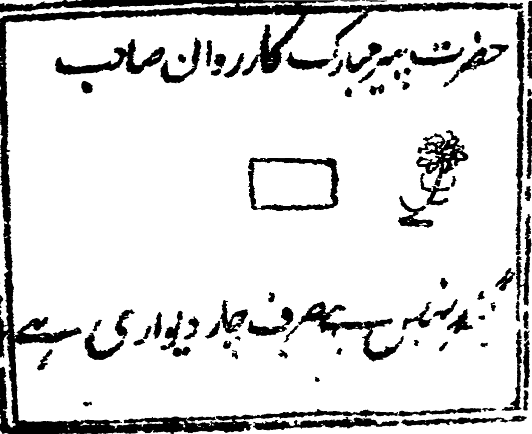
تالاب

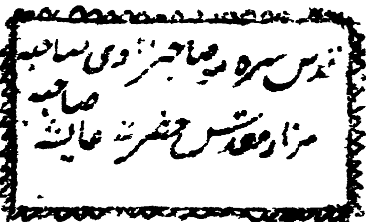



حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب حافظ
حضرت مولانا شاہ خاکسار صاحب


حافظ


احمد حسن صاحب قدس سرہ


حضرت پیر مبارک کاروان صاحب
چار دیواری ہے


قدس سرہ و صاحبزادی صاحبہ
مزار مقدس حضرت عائشہ صاحبہ

ساتھہ درج کیے گئے ہین قیمت ۲ر

چار چمن خلد آباد شریف خلد آباد شریف کے بزرگونکے اور دولت آباد کے بزرگونکے اورنگ آباد کے بزرگونکے تاریخی حالات تاریخ پیدائش و مقام مدفن نہایت خوبی کے ساتھہ درج کیے گئے ہین جو سیاحون اور زایرون کے اور ہر شخص کے کارآمد ہے خوبی دیکھنے سے معلوم ہوگی قیمت ۸ر

گلدستہ محبت حصہ اول ایک نہایت دلچسپ جدید گلدستہ بالکل جیت نیا کلام ہے دوبارہ شایع کیا گیا ہے قیمت ۲ر

گلدستہ شہید ناز یہہ گلدستہ تین حصون مین ہے زیادہ تعریف بیکار ہے اس گلدستہ نے جس طرح شہرت پایا اور لوگون کے دلون مین محبت کا اثر پیدا کیا محتاج بیان نہین اور اسیکی خوبی کے وجہہ سے کئی بار طبع ہو ہو کر ہاتون ہاتھہ فروخت ہو رہا ہے قیمت فی جلد ۶ر

باغ مدینہ مع بہار مدینہ جناب حاجی حکیم عاشق حسین خانصاحب متخلص بہ ہاتف آغائی ابوالعلائی کا نعتیہ دیوان ہی جسکے قصاید زبان زد خاص و عام ہین اپنی خوبی کی وجہہ سے کئی بار طبع ہو ہو کر فروخت ہوا اور ہو رہا ہے قیمت فی جلد ... ۱۰ر

" " رنگ ، حصہ کئی بار طبع ہو کر اپنی خوبی اور عمدہ گی کے وجہہ ہاتھون ہاتھہ فروخت ، دیکھے اب شایقین کے اسرار پر نئے لباس سے طبع ہوکر فروخت ہو رہے ہین اب اس کا تیسرا حصہ بہی طبع ہو رہا ہی جس کی عمدگی دیکھنے سے ظاہر ہوگی قیمت ہر حصہ کی وہی مقررہ ۶ر

بسمل انداز یہہ گلدستہ بہی اپنے انداز مین عاشق مزاجونکو بسمل ہی کریگا

ہر غزل کا نیا رنگ نیا انداز ہے۔ اس مین مشہور کہنہ مشق شاعروں کے مغز
سریح مین دوسرے بار شایقین کے اسرار سے طبع کیا گیا۔
عاشق مزاجون کے دل بہلانیکا اچہا مشغلہ ہے دل بیقرار کو تسکین دیتا
اہل محبت کو اپنا اثر دکہلاتا ہے۔ دیگر حصہ دوم بہی زیر طبع ہے قیمت ...

تریاق السموم یہہ کتاب جناب جناب حاجی حکیم عاشق حسین خان صا
مائی ابو العلائی کی تصنیف کی ہوی ہے جس مین تمام زہرون کے
علاج بہت آسانی کے ساتہہ لکہا گیا ہے جو بغیر حکیم ہر ایک شخص و قع کا
ہر مکان مین اس کتاب کی ضرورت ہے قیمت ...

مرقع پیری یہہ بہی حکیم صاحب موصوف کی جدید تصنیف ہے اس
زمانہ بچپن سے آخر ضعیفی تک کے کل حالات نظم مین بیان کر گئے ہیں
ہر ہر موقع پر نسخہ جات بہی بتلائے گئے ہین یعنے خضاب کے موقع پر خضاب
نسخہ جات مجرب لکہے گئے ہین۔

منجن کے نسخہ جات مجرب اور بہت سے مفید باتین ایسی تحریر کئے گئے
کہ دیکہنے سے تعلق رکہتے ہین۔

یہہ کتابین راقم سے اور سید حسین صاحب تاجر کتب حیدرآباد دکن وا
گلزار حوض سے ہر وقت دستیاب ہو سکتے ہین۔

المشتہر محمد شمس الدین تاجر کتب حیدرآباد دکن مقیم لنگر حوض